# 70517 - پرائیویٹ سکول میں ملازمت کرنے والی عورت کا حکم جانے بغیر بچوں کو گوشت پیش کرنا

## سوال

میں فرانس کے ایک پرائیویٹ سکول کے کچن میں کام کرتی ہوں، بعض اوقات مجھے مجبورا بچوں کو گوشت پیش کرنا پڑتا ہے، لیکن مجھے علم نہیں ہوتا کہ آیا یہ حلال ہے یا حرام، تو کیا میرے لیے ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کو شك ہے كہ يہ گوشت خنزير كا ہو سكتا ہے تو آپ كے ليے بچوں كو يہ گوشت پيش كرنا جائز نہيں.

ليكن اگر آپ كو علم ہو كہ يہ گوشت حلال ہے مثلا گائے يا بكرے كا ليكن آپ كو يہ شك ہو كہ آيا اسے شريعت اسلاميہ كے مطابق ذبح كيا گيا ہے يا نہيں ؟

تو يہ حلال ہے، جب اسے ذبح كرنے والا ان افراد ميں شامل ہوتا ہو جس كا ذبيحہ صحيح ہے تو اس شك كى طرف توجہ نہيں دى جائيگى، يعنى اگر ذبح كرنے والا مسلمان يا يہودى يا نصرانى ہو.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" جن لوگوں كا ذبيحہ حلال ہے اگر ان كى ذبح كردہ گوشت آئے تو يہ حلال ہے، اور ہميں اس كے متعلق يہ سوال نہيں كرنا چاہيے كہ يہ كس طرح ذبح كيا گيا ہے ؟ اور نہ ہى ہم يہ سوال كر سكتے ہيں كہ آيا اس پر بسم اللہ پڑھى گئى ہے يا نہيں ؟ يہ ہمارے ذمہ نہيں.

بلكہ يہ ہمارا حق بھى نہيں ہے؛ كيونكہ اس كے متعلق سوال كرنا دين ميں گہرائى كے اندر جانے سے تعلق ركھتا ہے، اسى ليے جب كچھ لوگوں نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آكر يہ دريافت كيا كہ:

" كچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے ہيں ہم نہيں جانتےكہ آيا انہوں نے اس پر بسم اللہ پڑھى ہے يا نہيں ؟ تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

تم بسم اللہ پڑھ كر كھا لو "

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا: ان سے دریافت کرو....

بلکہ فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ کر کھا لو "

حدیث کی راوی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں: ( وہ ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے تھے ) اور نئے مسلمان ہونے والے شخص پر بعض اوقات ذبح کرتے وقت بسم اللہ مخفی رہ سکتی ہے.

بہر حال جب آپ کے پاس ان لوگوں کی جانب سے گوشت آئے جن کا ذبیحہ حلال ہے، اور جن لوگوں کا ذبیحہ حلال ہے وہ تین قسم کے لوگ ہیں: مسلمان، یہودی، اور عیسائی، تو آپ اس کے متعلق سوال مت کریں....

کیونکہ یہودی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گوشت ہدیہ کیا کرتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے دریافت کیے بغیر ہی تناول فرما لیتے، اور یہودی آپ کو جو کی روٹی اور گوشت کی دعوت دیتا تو آپ اس گوشت کے متعل دریافت نہ کرتے کہ اسے کس طرح ذبح کیا گیا ہے، اور سب سے بہترین طریقہ اور راہنمائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے " انتہی مختصرا.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح.

مزید آپ سوال نمبر ( 10339 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .